2017年4月18日ジャング紙ラホール版1面

ترجمان طالبان احسان اللہ احسان نے ہتھیار ڈال دیئے کلبھوشن پر سمجھوتہ ہوگا نہ رسائی دینگے، فوجی ترجمان

ردالفساد کے تحت 15 بڑے آپریشنز، ایک ہزار 859 غیر رجسٹرڈ افغان گرفتار، 4 ہزار 83 ہتھیار برآمد کیے گئے، نوجوان طبقہ داعش کا ہدف، والدین نظر رکھیں، کوئی قوت ریاست کا مقابلہ نہیں کرسکتی

نورین لغاری کبھی شام گئی ہی نہیں، والدین نے آرمی چیف سے مدد کی اپیل کی، کرنل حبیب کا کلبھوشن کو پکڑنے والی ٹیم سے کوئی تعلق نہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل آصف غفور کی میڈیا بریفنگ

راولپنڈی (نیوز ایجنسیز) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ تحریک الاحرار اور ٹی ٹی پی کے ترجمان احسان اللہ احسان نے ہتھیار ڈال دیئے اور خود کو سیکورٹی فورسز کے حوالے کر دیا ہے، کوئی طاقت ریاست کا مقابلہ نہیں کرسکتی، آپریشن ردالفساد کامیابی سے جاری ہے، ردالفساد کے تحت 15؍ بڑے آپریشنز کیے گئے جن میں ایک ہزار 859؍ غیر رجسٹرڈ افغان گرفتار اور 4 ہزار 83 ہتھیار برآمد کیے گئے، 723؍ جوائنٹ چیک پوسٹس قائم کی گئیں، آپریشن ردالفساد کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں، بھارتی دہشت گرد کلبھوشن یادیو کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور نہ ہی اسے قونصلر رسائی دیں گے کیونکہ جاسوس کو قونصلر رسائی نہیں دی جاتی، کرنل (ر) حبیب ظاہر کا کلبھوشن کو پکڑنے والی ٹیم سے کوئی تعلق نہیں وہ 2014ء میں ریٹائر ہوگئے تھے، نوجوان طبقہ داعش کا ہدف ہے ہمیں ہر گھر سے داعش کا خطرہ ختم کرنا ہوگا، والدین اپنے بچوں پر نظر رکھیں، نورین لغاری درحقیقت کبھی شام گئی ہی نہیں تھی، فیس بک پر نورین کے پیغام کے بعد اس کے والدین نے آرمی چیف سے مدد کی اپیل کی۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل آصف غفور نے کہا کہ تحریک الاحرار اور ٹی ٹی پی کے ترجمان احسان اللہ احسان نے خود کو سکیورٹی فورسز کے حوالے کر دیا ہے، آپریشن ردالفساد ملک سے فساد کو ختم کرنے کا ایک عہد ہے جس میں ہم سب شامل ہیں، ڈی جی خان میں مقابلے کے دوران 10 دہشت گرد مارے گئے، چمن میں انٹیلی جنس اطلاعات پر آپریشن کیا گیا، فورسز نے ایکشن کیا، چمن میں گاڑی میں موجود 120؍ کلو دھماکا خیز مواد پکڑ لیا گیا، کراچی میں آپریشنز کی نوعیت الگ ہے، کراچی میں ہر آنے والے سال میں گزشتہ سال کی نسبت کرائم میں کمی ہوئی، آپریشنز مکمل ہونے کے بعد فاٹا اور دیگر علاقوں کی ڈویلپمنٹ میں بھی فوج نے کام کیا، ان آپریشنز میں افواج پاکستان کے ساتھ باقی ادارے بھی شامل ہیں، اسٹیٹ کی رٹ ملک میں بحال ہورہی ہے، نیشنل ایکشن پلان کے نفاذ میں اداروں کا آپس میں تعاون دن بدن بہتر ہو رہا ہے۔ میجر جنرل آصف غفور کا کہنا ہے کہ 22؍ فروری کو آپریشن ردالفساد شروع ہوا، جس کے تحت 15؍ میجر آپریشنز کیے گئے، آپریشن ردالفساد کے دوران ایک ہزار 859 غیر رجسٹرڈ افغانوں کو گرفتار کیا گیا، ملک بھر سے 4 ہزار 83 ہتھیار برآمد کیے گئے۔ فاٹا میں 8 میجر آپریشنز کیے گئے۔ اس موقع پر لاہور سے حراست میں لی گئی نورین لغاری کا ویڈیو پیغام بھی میڈیا کو دکھایا گیا۔ میجر جنرل آصف غفور نے کہا کہ نورین لغاری نے فیس بک پر شام پہنچنے کا پیغام پوسٹ کیا تھا لیکن درحقیقت وہ کبھی شام گئی ہی نہیں تھی، فیس بک پر نورین کے پیغام کے بعد اس کے والدین نے آرمی چیف سے مدد کی اپیل کی، آرمی چیف نے ایم آئی کو بچی کی بازیابی کے لئے احکامات دیئے، ہماری پہلی ترجیح ہے کہ نورین لغاری اپنے گھر جا کر اپنی معمول کی زندگی گزارے۔ کراچی میں آپریشنز کی نوعیت الگ ہے، کراچی میں ہر آنے والے سال میں گزشتہ سال کی نسبت کرائم میں کمی ہوئی، آپریشنز مکمل ہونے کے بعد فاٹا اور دیگر علاقوں کی ڈویلپمنٹ میں بھی فوج نے کام کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کی جانب سے رواں سال اب تک 200 سے زائد سیز فائر کی خلاف ورزی ہوچکی ہے، مردم شماری میں پاک فوج خود بھی ڈیٹا اکٹھا کررہی ہے، ہم ایک ایسا سسٹم بنا رہے ہیں جو دوسرے اداروں سے شیئر کریں گے، اس سے پروفائلنگ میں آسانی ہوگی، ملٹری کورٹس میں 274؍ کیسز کا فیصلہ ہوچکا، 161؍ کو سزائے موت سنائی گئی۔ آرمی چیف کی پی ٹی آئی چیئرمین عمران خان کے ساتھ ملاقات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ عمران خان کی ملاقات سے متعلق جو شیئر کرنا تھا پریس ریلیز جاری کر دی تھی، جو بھی ہے ملک کے حالات بہتر کرنے کیلئے ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ننگرہار میں گرایا گیا بم ظاہر کرتا ہے کہ امریکا داعش کے خلاف جائے گا، داعش کا ٹارگٹ نوجوان ہی ہیں، مدرسہ ریفارمز کے ساتھ ایجوکیشن ریفارمز بھی ہورہی ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے واضح کیا ہے کہ کلبھوشن یادیو کو سزا فیلڈ جنرل کورٹ مارشل کے تمام تقاضوں کے مطابق دی، اسے جعلی نام، جعلی شناخت اور جعلی پاسپورٹ کی بنیاد پر پکڑا، اس کے معاملے پر نہ سمجھوتہ کیا اور نہ کریں گے، کلبھوشن جاسوس ہے اور جاسوس کو قونصلر رسائی نہیں دی جاتی، عدالت کے پاس اس کے خلاف ایسے ثبوت ہیں جن سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ میجر جنرل آصف غفور نے نیپال میں لاپتہ ہونے والے سابق فوجی افسر کے بارے میں کہا کہ کرنل ریٹائرڈ حبیب پاکستانی شہری ہیں، ان کا کلبھوشن کو پکڑنے والی ٹیم سے کوئی تعلق نہیں، کرنل حبیب 2014ء میں پاک فوج سے ریٹائر ہوئے، ان کا کلبھوشن کے معاملے سے کیسے تعلق ہوسکتا ہے؟۔ پنجاب میں دو بڑے آپریشن کے دوران سیکڑوں مشتبہ افراد حراست میں لیے گئے 558 فراریوں نے خود کو قانون کے حوالے کیا، فاٹا میں راجگال اور خیبر ایجنسی کا کچھ علاقہ کلیئر ہونا ابھی باقی ہے، مغربی سرحد کو محفوظ بنانے کیلئے نئے فورٹ بنائے جارہے ہیں۔ سرحد پار بیٹھی قیادت بھی جانتی ہے کہ پاکستان کے حالات اب پہلے جیسے نہیں۔